احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 8 مارچ 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 مارچ 2008ء 29 صفر 1429 ہجری 8 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 55

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسواں نشان۔ایک شخص ڈوئی نام امریکہ کا رہنے والا تھا اس نے پیغمبری کا دعویٰ کیا تھا۔اور (۔) سخت دشمن تھا اس کا خیال تھا کہ میں (۔) بیخ کنی کروں گا۔حضرت عیسیٰ کو خدا مانتا تھا۔میں نے اس کی طرف لکھا تھا کہ میرے ساتھ مباہلہ کرے اور ساتھ اس کے یہ بھی لکھا کہ اگر وہ مباہلہ نہیں کرے گا تب بھی خدا اس کو تباہ کر دے گا۔چنانچہ یہ پیشگوئی امریکہ کے کئی اخباروں میں شائع کی گئی اور اپنے انگریزی رسالہ میں بھی شائع کی گئی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 226)

میرے مباہلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا۔اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہوسکتا۔ اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا۔ مگر اس کا شرابخوار ہونا ثابت ہو گیا۔اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا۔ اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولدالزنا ہے۔پس اس طرح پر وہ قوم میں ولدالزنا ثابت ہوا۔اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔یہ تمام لاف وگزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی۔اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور حواس بجا نہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا جاتا ہوں اور لوگ بڈھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مر گیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 512)

بترس از آہ مظلوماں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحن کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ بعض مخالفین نے اونٹ کی اوجھڑی لا کر حالت سجدہ میں آپ کی پشت پر ڈال دی۔نماز کے بعد رسول اللہؐ نے ان کے نام لے کر بددعا کی اور یہ سارے لوگ جنگ بدر میں قتل کئے گئے اور ان کی لاشیں گرمی کی وجہ سے متعفن ہو گئی تھیں ان میں ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ اور عقبہ شامل تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الدعاء علی المشرکین حدیث نمبر 2717و کتاب المغازی باب دعاء النبی علی کفار حدیث نمبر 3665)

مقابلہ حسن کارکردگی بین الاضلاع

(مجلس انصاراللہ پاکستان 2007ء)

سال 2007ء میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔مجلس عاملہ کی رائے کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔

(1) نظامت ضلع لاہور اول اور سند خوشنودی کے حقدار، ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب
(2) نظامت ضلع سیالکوٹ دوم اور سند خوشنودی کے حقدار، ناظم ضلع مکرم عبدالحمید گوندل صاحب
(3) نظامت ضلع کراچی سوم اور سند خوشنودی کے حقدار، ناظم ضلع مکرم چوہدری منیر احمد صاحب
(4) نظامت ضلع حافظ آباد
(5) نظامت ضلع سانگھڑ
(6) نظامت ضلع میرپور خاص
(7) نظامت ضلع بہاولپور
(8) نظامت ضلع ساہیوال
(9) نظامت ضلع بہاولنگر
(10) نظامت ضلع حیدرآباد

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

وارڈن کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ / فضل عمر ہسپتال کے نرسنگ ہوسٹل میں وارڈن کی آسامی خالی ہے۔اس کے لئے کسی ایسی خاتون کی ضرورت ہے جو کہ مستقل طور پر ہوسٹل میں مقیم رہ سکیں۔اس کے علاوہ ہوسٹل کے نظام کو چلانا جانتی ہوں۔تعلیم کم از کم ایف اے ہو اور عمر 30 سال سے زائد ہو۔خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

نتائج مقابلہ بین المجالس، اضلاع اور علاقہ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2006-07

خلافت جوبلی علم انعامی بین المجالس

اول۔دارالذکر فیصل آباد
(خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم۔ماڈل ٹاؤن لاہور
سوم۔بشیر آباد حیدرآباد
چہارم۔گلشن پارک لاہور
پنجم۔فیصل ٹاؤن لاہور
ششم۔علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
ہفتم۔مٹھی
ہشتم۔معراجکے سیالکوٹ
نہم۔بھمبر ضلع میرپور آزاد کشمیر
دہم۔سمن آباد لاہور۔

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع

اول	ضلع لاہور
دوم	ضلع سیالکوٹ
سوم	ضلع حیدرآباد
چہارم	ضلع کراچی
پنجم	ضلع راولپنڈی
ششم	ضلع بدین
ہفتم	ضلع اسلام آباد
ہشتم	ضلع میرپور آزاد کشمیر
نہم	ضلع حافظ آباد
دہم	ضلع مٹھی

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ

اول	علاقہ لاہور
دوم	علاقہ حیدرآباد
سوم	علاقہ گوجرانوالہ
چہارم	علاقہ فیصل آباد
پنجم	علاقہ آزاد کشمیر

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان 2006-07

نتیجہ مقابلہ بین المجالس علم انعامی

اول۔گلشن پارک لاہور (علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم۔ماڈل کالونی کراچی
سوم۔ڈرگ روڈ کراچی
چہارم۔ٹاؤن شپ لاہور
پنجم۔نارتھ کراچی
ششم۔فیصل ٹاؤن لاہور
ہفتم۔بلدیہ ٹاؤن کراچی
ہشتم۔دستگیر سوسائٹی کراچی
نہم۔ملیر کینٹ کراچی
دہم۔علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع

اول	ضلع لاہور
دوم	ضلع کراچی
سوم	ضلع میرپور آزاد کشمیر
چہارم	ضلع اسلام آباد
پنجم	ضلع ملتان
ششم	ضلع سیالکوٹ
ہفتم	ضلع بدین
ہشتم	ضلع فیصل آباد
نہم	ضلع راولپنڈی
دہم	ضلع نارووال

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ

اول	علاقہ لاہور
دوم	علاقہ حیدرآباد
سوم	علاقہ آزاد کشمیر
چہارم	علاقہ بہاولپور

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پروگرام یوم مصلح موعود

مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

یوم مصلح موعود کی مناسبت سے مورخہ 24 فروری 2008ء کو خلافت لائبریری کے چلڈرن سیکشن میں ایک تقریب مکرم آصف محمود صاحب چیمہ نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمود احمد صاحب نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے بارے تقریر کی ۔ بعدہ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے تقریر کی اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا اختتامی کلمات کے بعد دعا مہمان خصوصی نے کروائی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بہتر سے بہتر پروگرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعطیلات

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 20 مارچ تا یکم اپریل 2008ء تعمیراتی کام کی وجہ سے بند رہے گا۔احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے محترمہ ام طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب بٹ آف سیالکوٹ کو مورخہ 19 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام کاشف محمود عطا فرمایا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ناصر احمد صاحب بٹ مرحوم سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم ظہور احمد صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی و بابرکت عمر عطا کرے۔خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ولادت

مکرم سیف اللہ صاحب کارکن دفتر کمیٹی آبادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 17 جنوری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد نصر احمد عطا فرمایا۔نومولود مکرم محمد شاکر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا نواسہ اور مکرم فیض محمد صاحب گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا پوتا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' صالح' خادم دین ور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

شکریہ احباب

مکرم سعید احمد ناصر صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے عزیزم ہمایوں وقار (ناظم تربیت نومبائعین ضلع) شیخوپورہ کو 7 دسمبر 2007ء کو اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا تھا اس موقع پر کثرت سے احباب دوستوں اور عزیز واقارب نے خود آکر ہمارے دکھ اور غم میں شرکت کی اور ہماری دلجوئی کی ۔اسی طرح دور دراز کے ممالک سے بکثرت بذریعہ فون اظہار تعزیت کیا۔خاکسار میری بیوی اور بچے ان سب کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی رضا پر راضی رہتے ہوئے صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم چوہدری منور احمد ساہی صاحب فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیۃ المومن صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الہادی ساہی صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 4 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور نے بچے کو ازراہ شفقت وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے فارس احمد ساہی نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ساہی لندن کا پوتا اور مکرم چوہدری زکاء اللہ ساہی صاحب کی نسل سے ہے جو حضرت سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے چچا زاد بھائی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا فرمائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سچا خادم بنائے۔آمین

نکاح

مکرم سیف الاسلام عابد صاحب احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خالق محمود صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان محترمہ عابدہ ثمینہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف احمد نگر کے ساتھ 5 ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 22 فروری 2008ء کو محترم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ نے کیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک کرے اور دونوں خاندانوں کو اپنے فضلوں کا مورد بنائے۔آمین

نکاح

مکرم عبید اللہ خان صاحب ولد مکرم محمد واحد اللہ خان جاوید صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ عطیۃ الخبیر صاحبہ بنت مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعوض 60 ہزار روپے حق مہر مورخہ 24 جنوری 2008ء کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں کیا۔اگلے روز رخصتی کی تقریب ہوئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بہت ہی بابرکت اور خیر کثیر کا باعث بنائے نیز اللہ تعالیٰ کے افضال کو جذب کرنے والا بنائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اس نشان کا ظہور ساری دنیا خصوصاً امریکہ ویورپ کے لئے عبرت کا موجب بن گیا

سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور

مورخہ 9مارچ 1907ء کو ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کی عبرتناک ہلاکت

عبدالستارخان صاحب

1908ء میں شکاگو (امریکہ) کے رہنے والے ایک انگریز اوران کی اہلیہ جوسیاحت کی غرض سے ملک ملک پھر رہے تھے اور ہندوستان کے بھی سیاسی اور مذہبی حالات سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے لاہور پہنچے تو ایک سکاچ انگریز کے ہمراہ قادیان وارد ہوئے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی درخواست کی۔ ترجمانی کی سعادت پہلے ڈپٹی علی احمد صاحب اور پھر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کونصیب ہوئی۔ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ کیا یہ درست ہے کہ مسٹر ڈوئی کوآپ نے کوئی چیلنج دیا تھا حضور نے فرمایا ہاں یہ درست ہے کہ ہم نے ڈوئی کوچیلنج دیا تھا۔ اس پر انہوں نے سوال کیا کہ کس بنا پر آپ نے اسے چیلنج دیا تھا اس کے جواب میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ڈوئی نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میں خدا کا رسول ہوں اور یہ کہ خدا نے مجھے بذریعہ الہام یہ بتایا ہے کہ مسیح خدا کا بیٹا اور خود خدا تھا اور کہ خود مسیح نے مجھے بحیثیت خدا ہونے کے ایسا الہام کیا ہے اور کہ (نعوذ باللہ) (۔) تباہ ہو جاوے گا............

چونکہ ہمیں خدانے بذریعہ اپنے الہام کے یہ بتایا ہے کہ مسیح نہ خدا، نہ خدا کا بیٹا بلکہ صرف ایک پاکباز انسان اور رسول تھا اور کہ ڈوئی اپنے اس دعویٰ رسالت میں کاذب ہے کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ ایک ہی وقت میں اسی ایک ہی خدا کی طرف سے ایک دوسرے کے بالکل متضاد اور مخالف راہوں پر چلنے والے دو رسول موجود ہوں۔ پس چونکہ اس طرح سے دنیا میں فساد پیدا ہوتا اور حق و باطل میں امتیاز اٹھ جاتا ہے ہم نے اسے صادق اور کاذب کے فیصلہ کرنے کے واسطے چیلنج دیا۔

............ڈوئی نے تو اپنے اس دعویٰ سے خدا پر ایک افتراء کیا اور اس طرح سے خدا پر تہمت باندھ کر لوگوں کو گمراہ کرنا چاہا تھا اور وہ تو کہتا تھا کہ خود خدا نے مجھے ایسا بتایا ہے اور بحیثیت ایک خدا کے رسول ہونے کے وہ مسیح کی ابنیت اور الوہیت کی منادی کر کے لوگوں کو گمراہ کرتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اسے اس فیصلہ کے واسطے چیلنج دیا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص514)

انگریز مہمانوں کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود کی تفصیلی گفتگو ہوئی اور حضور نے ان کے سوالوں کے تفصیلی جوابات دیئے۔ ایک سوال انہوں نے یہ کیا ہم چاہتے ہیں آپ سے وہ دلائل سنیں جن سے آپ کو اپنے صدق کا یقین ہوا اور آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ مامور ہیں۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا

خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے کلام سے اس بات کا علم دیا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے لوگوں کے ساتھ خدائی نشان ہوتے ہیں جو کہ اقتداری اور غیب پر مشتمل زبردست پیشگوئیوں کے رنگ میں ان کو عطا کئے جاتے ہیں۔ کوئی دشمن ان پر فتح نہیں پا سکتا اور باوجود کمزور اور ناتواں اور بے سروسامان، بے یارومددگار ہونے کے انجام کار انہی کی فتح ہوتی ہے ان کی مخالفت کرنے والوں کا نام ونشان مٹا دیا جاتا ہے منجملہ ہزاروں نشانات کے آپ لوگوں کے واسطے تو ایک ڈوئی کا معاملہ ہی جو کہ آپ کے ملک میں ہی ظہور میں آیا۔ اگر غور کریں تو کافی ہے۔ وہ دعویٰ کرتا تھا کہ مسیح خدا ہے۔ مگر ہمارے خدا نے ہم پر یہ ظاہر کیا کہ وہ خدا نہیں بلکہ ایک عاجز انسان ہے۔ تب ہم نے اس سے اس معاملہ میں خط وکتابت کی مگر وہ اپنے دعویٰ سے باز نہ آیا۔ آخر ہم نے خدا سے خبر پا کر اس کی ہلاکت اور نامرادی کی پیشگوئی کی۔ جو ہماری زندگی میں پوری ہونی ضروری تھی چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا اور وہ پیشگوئی کے مطابق نہایت ذلت اور عذاب سے صادق کی زندگی میں ہی ہلاک ہوگیا۔ اب کوئی غور کرنے والا دماغ اور مان لینے والا دل چاہئے کہ اس میں غور کرے کہ آیا یہ پیشگوئی اس قابل ہے یا کہ نہیں کہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یقین کیا جاوے یا کیا یہ بھی کوئی انسانی منصوبہ ہے۔

دوم۔ آپ لوگوں کا یہاں آنا بھی تو ہمارے واسطے ایک نشان ہے جو اگر آپ کو اس کا علم ہوتا تو شاید آپ یہاں آنے میں بھی مضائقہ اور تامل کرتے۔ اصل میں آپ لوگوں کا اتنے دور دراز سفر کر کے یہاں ایک چھوٹی سی بستی میں آنا بھی ایک پیشگوئی کے نیچے ہے اور ہماری صداقت کے واسطے ایک نشان اور دلیل ہے۔ کہاں امریکہ اور کہاں قادیان۔ (۔) انگریز مہمانوں نے ڈوئی کے جھوٹا ہونے کا اقرار کرتے ہوئے کہا۔

ڈوئی کے انجام کا تو ہر شخص اندازہ لگا سکتا تھا کیونکہ اس نے ایک جھوٹا دعویٰ کیا تھا اور یہ صاف بات ہے کہ جھوٹا مدعی ذلیل ہوا کرتا ہے۔ ہم تو آپ کے دعویٰ کی عظمت کی وجہ سے یہاں آئے ہیں کہ اتنا بڑا دعویٰ کرنے والا انسان کیسا ہوگا نہ یہ کہ آپ کے واسطے نشان بننے کے واسطے آئے ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

اگر ڈوئی کو آپ لوگ ایسا ہی سمجھتے تھے اور جانتے تھے کہ وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور خدا پر بہتان باندھ رہا ہے تو پھر کیا اسی یقین سے آپ لوگوں نے لاکھوں بلکہ کروڑوں روپوں کے نذرانے اسے دیئے اور بیش قیمت تحائف اس کے واسطے دور دراز سے مہیا کئے؟ اور اس کی حد سے زیادہ عزت کی؟ حتیٰ کہ دس ہزار سے بھی زیادہ لوگ اس کے مرید بن گئے۔ تعجب کی بات ہے کہ ایک انسان کو باوجود جھوٹا یقین کرنے کے بھی کوئی یہ عزت وعظمت دیتا ہو اور اپنا مال و جان اس پر نثار اور تصدق کرتا ہو۔

امر دوم کے لئے ان کو سنانا چاہئے کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ ایک فرد واحد بھی ہمارا واقف نہ تھا اور کسی اور کو ہمارے وجود کی خبر نہ تھی بلکہ بہت کم لوگ تھے جن کو قادیان کے نام سے بھی اس وقت واقفیت ہوگی ......

......سب دشمن ہوگئے مگر باوجود ان سب امور کے اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمارے شامل حال رہی............ اگر کسی مفتری کے سوانح میں بھی اس کی نظیر ہے تو پیش کرو اگر ہماری پیشگوئی ماننے سے انکار ہے تو کوئی نظیر دو کہ بجز خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے کسی مفتری نے بھی ایسا عروج پالیا ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص516)

ڈوئی کا تعارف

ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی 1847ء میں سکاٹ لینڈ کے علاقہ ایڈنبرگ (Edinburgh) میں پیدا ہوا۔ اس کا خاندان 1860ء میں آسٹریلیا منتقل ہوگیا لیکن 1867ء میں ڈوئی حصول تعلیم کے لئے واپس سکاٹ لینڈ آ گیا۔ وہاں اس نے دو تین سال مذہبی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں آسٹریلیا آ کر کانگریشنل چرچ سے منسلک ہوگیا۔ پھر ملبورن چرچ میں منسٹر کے عہدے پر نامزد ہوا۔ 1878ء میں اس نے انٹرنیشنل ہیلنگ ایسوسی ایشن (International Healing Association) بنا کر لوگوں میں شہرت حاصل کرنا شروع کی کہ وہ بیماروں کو شفا دے گا۔ ڈوئی کو اپنے بنیاد پرست اور انتہا پرست خیالات کی وجہ سے کئی دفعہ جیل جانا پڑا۔

1888ء میں امریکہ آیا اور سان فرانسسکو کے علاقے میں اپنی نام نہاد شفا کی کارروائیاں شروع کیں اور اپنے اخبار ''اوراق شفا'' (Leaves of Healing) کا اجراء کیا۔

1896ء میں کرسچین کیتھولک چرچ فرقے کی بنیاد ڈالی وہ تثلیث کے عقیدے کا سرگرم مبلغ تھا۔ 1901ء میں اس نے ایک شہر آباد کرنا شروع کیا جس کا نام صیحون (زائن Illinois) رکھا جو شکاگو سے پچاس میل شمال کی جانب جھیل مشی گن (Michigan) کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے 6600 ایکڑ اراضی خریدی گئی۔ تھوڑے عرصہ میں یہ شہر اپنی خوبصورتی وسعت اور عمارات کے لحاظ سے امریکہ کے مشہور شہروں میں شمار ہونے لگا یہاں ڈوئی کا اپنا اخبار ''لیوز آف ہیلنگ'' بڑی آب و تاب سے نکلا کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کی شہرت تمام امریکہ میں نہایت نیک نامی کے ساتھ پھیل گئی اور اس کے مریدوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے لگا جو لاکھوں تک پہنچ گئی یہ اس کے عروج کا زمانہ تھا۔

ایک شخص پارلان نامی نے ڈاکٹر ڈوئی کے حالات زندگی لکھے ہیں۔ اس کی کتاب کا پیش لفظ لکھتے ہوئے شکاگو کے ایک پروفیسر فرینکلین جانسن نے لکھا ہے۔

گزشتہ بارہ برس کے زمانہ میں کم ہی ایسے شخص گزرے ہیں جنہوں نے امریکن اخباروں میں اس قدر جگہ حاصل کی ہو جس قدر جان الیگزنڈر ڈوئی نے حاصل کی ہے۔

ڈوئی کا دعویٰ

1901ء میں ڈاکٹر ڈوئی نے دعویٰ کیا کہ وہ حضرت مسیح کی آمد ثانی کے لئے بطور ایلیا کے ہے اور اس کا راستہ صاف کرنے آیا ہے۔ چونکہ علامات ظہور مسیح کے پورا ہونے کی وجہ سے مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو مسیح کی آمد کا انتظار لگ رہا تھا اس لئے اس دعوے سے اس کو بہت ترقی حاصل ہوئی اور اس نے تمام بلاد مسیحیہ میں اپنے مبلغین مقرر کر دیئے۔

یہ شخص دین حق اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شدید دشمن اور بدگو تھا اور ہمیشہ اس فکر میں رہتا تھا کہ جس طرح ممکن ہو دین حق کو صفحہ ہستی سے مٹا دے۔ چنانچہ اس نے اپنے اخبار لیوز آف ہیلنگ مورخہ 19 دسمبر 1903ء میں لکھا میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ دن جلد آوے کہ (دین حق) دنیا سے نابود ہو جاوے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اے خدا (دین حق) کو ہلاک کر دے۔

پھر اپنے پرچہ 12 دسمبر 1903ء میں اپنے تئیں سچا رسول اور سچا نبی قرار دیتے ہوئے لکھا ”اگر میں سچا نبی نہیں ہوں تو پھر روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں جو خدا کا نبی ہو“۔

اس شخص نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ پچیس برس تک یسوع مسیح آسمان سے اتر آئے گا اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگر............ کے ماننے والے مسیحیت قبول نہ کریں گے تو سب کے سب ہلاک کر دیئے جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود کا چیلنج

حضرت مسیح موعود کو ڈاکٹر ڈوئی کے اس دعویٰ کی خبر ملی تو فوراً اس کے خلاف 1902ء میں ایک اشتہار شائع کیا جس میں دین حق کے فضائل بیان کرتے ہوئے لکھا کہ مسیحیت کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے کروڑوں آدمیوں کے ہلاک کرنے کی کیا ضرورت ہے میں خدا کی طرف سے مسیح موعود بنا کر بھیجا گیا ہوں مجھ سے مباہلہ کر کے دیکھ لو اس سے سچے اور جھوٹے مذہب میں فیصلہ ہو جائے گا۔

حضرت اقدس نے 1903ء میں ایک اور چٹھی کے ذریعہ اس مباہلہ کے چیلنج کو دوہرایا۔ آپ نے لکھا

”میں عمر میں ستر برس کے قریب ہوں اور ڈوئی جیسا کہ وہ بیان کرتا ہے پچاس برس کا جوان ہے لیکن میں نے اپنی بڑی عمر کی کچھ پرواہ نہیں کی کیونکہ مباہلہ کا فیصلہ عمروں کی حکومت سے نہیں ہو گا بلکہ خدا جو احکم الحاکمین ہے وہ اس کا فیصلہ کرے گا اور اگر ڈوئی مقابلہ سے بھاگ گیا............تب بھی یقیناً سمجھو کہ اس کے صیحون پر جلد تر آفت آنے والی ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 506)

جو چٹھی حضور اسے بھیجتے اس کی نقلیں امریکہ کے اخبارات کو بھی ارسال کی جاتی تھیں۔ چنانچہ امریکہ اور یورپ کے اخبارات میں بکثرت اس چیلنج مباہلہ کا ذکر کیا گیا۔ چنانچہ 32 اخبارات کے مضامین کا خلاصہ تو حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 506 تا 508 پر درج فرمایا ہے۔

چیلنج قبول کرنے سے احتراز

ڈوئی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس کھلے چیلنج کو قبول کرنے سے احتراز کیا اور ان تحریروں کا کوئی جواب نہ دیا۔ لیکن اخباروں میں شور مچ گیا اور ڈوئی پر دباؤ بڑھنے لگا کہ اس کے متعلق کچھ بیان دے بالآخر 26 ستمبر 1903ء میں تکبر اور تعلّی سے بھرپور انداز میں اپنے انگریزی اخبار میں لکھا۔

”ہندوستان میں ایک بیوقوف محمدی مسیح ہے جو مجھے بار بار لکھتا ہے کہ یسوع مسیح کی قبر کشمیر میں ہے اور لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو اس کا جواب کیوں نہیں دیتا اور کہ تو کیوں اس شخص کا جواب نہیں دیتا مگر کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں مچھروں اور مکھیوں کا جواب دوں گا اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھوں تو میں ان کو کچل کر مار ڈالوں گا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 509)

ڈوئی کا عبرتناک انجام

ستمبر 1905ء میں ڈوئی کے حکم پر ایک غیر معمولی جلسہ کا اعلان کیا گیا اور بڑے اہتمام سے اس کی تیاری کی گئی۔ ڈوئی اپنے زرق برق لباس میں جس کو وہ ”پیغمبری“ لباس کہا کرتا تھا۔ ملبوس ہو کر آیا تو اچانک اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ مسٹر نیوکومب جو مسٹر ڈوئی کا سوانح نگار ہے لکھتا ہے۔

ڈوئی اس روز اپنی فصاحت کے معراج پر تھا اصل تقریب قریب التکمیل تھی۔ ڈوئی کو صرف چند اختتامی الفاظ کہنا تھے۔ اچانک ڈوئی نے اپنے دائیں ہاتھ کو زور سے جھٹکا دیا جیسے کوئی گندہ کیڑا اس کے بازو کو آ چمٹا ہو پھر اس نے زور زور سے اپنے ہاتھ کو کرسی پر مارا لوگ اس کی غیر معمولی حرکت سے پریشان ہو گئے۔ اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔ گرنے ہی لگا تھا کہ دو مریدوں نے اسے سہارا دیا اور گھسیٹتے ہوئے اسے ہال سے باہر لے گئے۔ غرض ڈوئی پر فالج کی شکل میں خدائی غضب نازل ہوا۔ کچھ دن کے بعد افاقہ ہو گیا مگر دو ماہ بعد 19 دسمبر کو فالج کا دوسرا حملہ ہو گیا جس کی وجہ سے وہ بالکل لاچار ہو گیا۔ اس نے اپنا کام اپنے نائبوں کے سپرد کر دیا اور خود ایک جزیرہ میں جس کی آب و ہوا فالج کے لئے اچھی تھی بود و باش اختیار کر لی۔

مریدوں کی بغاوت

صیحون سے چلے جانے کے بعد اس کے مریدوں کے دلوں میں شک پیدا ہوا کہ یہ تو اوروں کو دعا سے نہیں بلکہ اپنے حکم سے اچھا کرتا تھا یہ خود کیوں ایسا بیمار ہوا ہے۔ تحقیقات سے مریدوں کو معلوم ہوا کہ وہ نہایت ناپاک اور سیاہ کار انسان ہے۔ مریدوں کو شراب سے منع کرتا تھا مگر خود گھر جا کر شراب پیتا تھا۔ چنانچہ اس کے پرائیویٹ کمرہ سے شراب برآمد ہوئی۔ اس کی بیوی اور لڑکے نے اس کے شراب پینے کی گواہی دی۔ مالی حسابات سے پتہ چلا کہ اپنی جماعت کے 50 لاکھ روپیہ غبن کر چکا ہے۔ یہ بھی ثابت ہوا کہ ایک لاکھ سے زیادہ روپیہ اس نے صرف بطور تحائف صیحون کی خوبصورت عورتوں کو دے دیا تھا۔

ڈوئی ان الزامات کی تردید نہ کر سکا چنانچہ اپریل 1906ء میں کیبنٹ کی ایک میٹنگ ہوئی جس نے مشورہ کے بعد ڈوئی کو حسب ذیل تار دیا۔ کہ ہم تمہاری بجائے سروالوا کی قیادت کو تسلیم کرتے ہیں۔ جن افسروں کو آپ نے برخاست کیا ہے ان کو دوبارہ ان کے عہدوں پر بحال کرتے ہیں۔ اور آپ کی فضول خرچیوں، منافقت، جھوٹ اور غلط بیانیوں، مبالغہ آمیزیوں، لوگوں کی رقوم کے ناجائز استعمال اور ظلم اور بے انصافیوں کے خلاف زبردست احتجاج کرتے ہیں۔ اس تار میں اسے متنبہ کیا گیا کہ اگر اس نے نئے انتظام میں کوئی مداخلت کی تو اس کے تمام اندرونی رازوں کا پردہ چاک کر دیا جائے گا اور اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ ڈوئی نے جب یہ تار پڑھا تو اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے۔ صحت پہلے ہی برباد ہو چکی تھی۔ رہی سہی عزت بھی خاک میں ملتی نظر آئی۔ اس نے یہ کوشش کی کہ عدالتوں کے ذریعہ صیحون پر اور روپے پر قبضہ حاصل کر لے مگر بری طرح ناکام ہوا۔

موت

وہ صیحون واپس آیا تو جہاں ہزاروں آدمی اس کے ادنیٰ اشارے پر چلتے تھے ایک بھی استقبال کے لئے موجود نہ تھا۔ جسمانی طور پر اس کی حالت بہت ہی خراب ہو گئی تھی۔ اس کا ایک عقیدت مند مسٹر لنڈ زے لکھتا ہے کہ ان دنوں کوئی بیماری کی قسم ایسی نہ تھی جو ڈوئی کو لاحق نہ تھی۔ اس کی رہی سہی طاقت بھی جلد جلد کم ہو رہی تھی۔ بیماری کے دنوں میں صرف دو تنخواہ دار حبشی اس کی دیکھ بھال کرتے تھے اور اس کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے تھے بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ اس کا مفلوج اور بے حس بھاری جسم پتھر کی طرح ان کے ہاتھوں سے گر جاتا اور ڈوئی اس طرح سے زمین پر گر جاتا جیسے ایک بے جان پتھر کسی کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا ہو، ڈوئی اس قسم کی ہزاروں مصیبتیں سہتا ہوا دیوانہ ہو گیا اور بالآخر 9 مارچ 1907ء کو بڑے دکھ اور حسرت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو گیا اور خدا کے مسیح کے یہ مقدس الفاظ کہ ”وہ میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا“ عبرتناک رنگ میں پورے ہوئے۔

کھلا کھلا عالمگیر نشان

حضرت مسیح موعود نے ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت پر لکھا اب ظاہر ہے کہ ایسا نشان (جو فتح عظیم کا موجب ہے) جو تمام دنیا ایشیا اور امریکہ اور یورپ اور ہندوستان کے لئے ایک کھلا کھلا نشان ہو سکتا ہے وہ یہی ڈوئی کے مرنے کا نشان ہے۔ کیونکہ اور نشان جو میری پیشگوئیوں سے ظاہر ہوئے ہیں وہ تو پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود تھے اور امریکہ اور یورپ کے کسی شخص کو ان کے ظہور کی خبر نہ تھی۔ لیکن یہ نشان پنجاب سے بصورت پیشگوئی ظاہر ہو کر امریکہ میں جا کر ایسے شخص کے حق میں پورا ہوا جس کو امریکہ اور یورپ کا فرد فرد جانتا تھا اور اس کے مرنے کے ساتھ ہی بذریعہ تاروں کے اس ملک کے انگریزی اخباروں کو خبر دی گئی چنانچہ پاؤنیر نے (جو الہ آباد سے نکلتا ہے) پرچہ 11 مارچ 1907ء میں اور سول اینڈ ملٹری گزٹ نے (جو لاہور سے نکلتا ہے) پرچہ 12 مارچ 1907ء میں اور انڈین ڈیلی ٹیلیگراف نے (جو لکھنؤ سے نکلتا ہے) پرچہ 12 مارچ 1907ء میں اس خبر کو شائع کیا ہے۔ پس اس طرح پر قریباً تمام دنیا میں یہ خبر شائع کی گئی۔ اور خود یہ شخص اپنی دنیوی حیثیت کی رو سے ایسا تھا کہ عظیم الشان نوابوں اور شاہزادوں کی طرح مانا جاتا تھا۔ چنانچہ وب نے جو امریکہ میں .... ہے میری طرف اس کے بارہ میں ایک چٹھی لکھی تھی کہ ڈاکٹر ڈوئی اس ملک میں نہایت معززانہ اور شاہزادوں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ اور باوجود اس عزت اور شہرت کے جو امریکہ اور یورپ میں اس کو حاصل تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ہوا کہ میرے مباہلہ کا مضمون اس کے مقابل پر امریکہ کے بڑے بڑے نامی اخباروں نے جو روزانہ ہیں شائع کر دیا اور تمام امریکہ اور یورپ میں مشہور کر دیا۔ اور پھر اس عام اشاعت کے بعد جس ہلاکت اور تباہی کی اس کی نسبت پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی وہ ایسی صفائی سے پوری ہوئی کہ جس سے بڑھ کر اکمل اور اتم طور پر ظہور میں آنا متصور نہیں ہو سکتا۔ اس کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر آفت پڑی۔ اس کا خائن ہونا ثابت ہوا اور وہ شراب کو اپنی تعلیم میں حرام قرار دیتا تھا۔ مگر اس کا شراب خوار ہونا ثابت ہو گیا۔ اور وہ اس اپنے آباد کردہ شہر صیحون سے بڑی حسرت کے ساتھ نکالا گیا جس کو اس نے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر کے آباد کیا تھا اور نیز سات کروڑ نقد روپیہ سے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو جواب دیا گیا۔ اور اس کی بیوی اور اس کا بیٹا اس کے دشمن ہو گئے اور اس کے باپ نے اشتہار دیا کہ وہ ولدالزنا ہے۔ پس اس طرح پر وہ قوم میں ولدالزنا ثابت ہوا۔ اور یہ دعویٰ کہ میں بیماروں کو معجزہ سے اچھا کرتا ہوں۔ یہ تمام لاف وگزاف اس کی محض جھوٹی ثابت ہوئی اور ہر ایک ذلت اس کو نصیب ہوئی۔ اور آخر کار اس پر فالج گرا اور ایک تختہ کی طرح چند آدمی اس کو اٹھا کر لے جاتے رہے اور پھر بہت غموں کے باعث پاگل ہو گیا اور حواس بجا نہ رہے اور یہ دعویٰ اس کا کہ میری ابھی بڑی عمر ہے اور میں روز بروز جوان ہوتا جاتا ہوں اور لوگ بڈھے ہوتے جاتے ہیں محض فریب ثابت ہوا۔ آخر کار مارچ 1907ء کے پہلے ہفتہ میں ہی بڑی حسرت اور درد اور

دکھ کے ساتھ مرگیا۔

اب ظاہر ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہو گا۔(۔) اگر میں اس کو مباہلہ کے لئے نہ بلاتا۔ اور اگر میں اس پر بددعا نہ کرتا اور اس کی ہلاکت کی پیشگوئی شائع نہ کرتا۔ تو اس کا مرنا (۔) کی حقیقت کے لئے کوئی دلیل نہ ٹھہرتا لیکن چونکہ میں نے صدہا اخباروں میں پہلے سے شائع کرادیا تھا کہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگا میں مسیح موعود ہوں اور ڈوئی کذاب ہے اور بار بار لکھا کہ اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ میری زندگی میں ذلت اور حسرت کے ساتھ ہلاک ہو جائے گا چنانچہ وہ میری زندگی میں ہی ہلاک ہوگیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 511)

غرض اس نشان کے ظہور کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی پوری ہوئی جو تمام دنیا خصوصاً امریکہ کے لئے عبرت کا موجب بن گئی انسائیکلو پیڈیا آف بریٹینیکا نے اس کی وفات پر لکھا۔

ترجمہ: ’’اپریل 1906ء میں ڈوئی کے اقتدار کے خلاف شہر صیحون میں بغاوت ہوگئی اور اس پر غبن اور تعدد ازدواج کا الزام لگایا گیا اور اس کی بیوی اور اس کے لڑکے کی رضامندی سے اسے معزول کر دیا گیا۔ اب ڈوئی کی صحت تباہ ہو چکی تھی اور وہ بدیہی طور پر پاگل ہو چکا تھا۔ اسی حالت میں اس پر فالج کا حملہ ہوا جس کے باعث مارچ 1907ء میں وہ شہر صیحون میں مرگیا۔‘‘

اخبارات میں ذکر

ڈوئی کی شکست اور حضرت مسیح موعود کی فتح اتنی واضح تھی کہ اخبارات نے کھلے عام اس کا اقرار کیا مثلاً امریکہ کے اخبار ٹروتھ سیکر نے 15 جون 1907 کو لکھا۔

’’قادیانی صاحب نے پیشگوئی کی کہ اگر ڈوئی نے اس چیلنج کو قبول کر لیا تو وہ میری آنکھوں کے سامنے بڑے دکھ اور ذلت کے ساتھ اس دنیا سے کوچ کر جائے گا .... یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی تھی .... حالات اس کے مخالف تھے مگر آخر کار وہ جیت گیا۔(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 257)

ڈوئی کے عروج کے بعد زوال کی عکاسی کرتے ہوئے امریکن اخبار Chicago Evening نے 9 مارچ 1907ء کی اشاعت میں لکھا۔

``He Built a creed: He was Excommunicated.

He built a city: He was expelled from it.

He amassed a fortune of millions. He was reduced to virtual poverty.

He elevated Voliva to a great power: Voliva ruined him

He drew about him thousands who worshiped him: He died deserted by all save a handful of the faithful.``

ترجمہ: اس نے ایک الگ فرقہ بنایا مگر اس کو اسی مذہب سے اخراج کی سزا دی گئی۔ اس نے ایک شہر تعمیر کرایا۔ مگر اسے شہر بدر کر دیا گیا۔ اس نے کروڑوں کی دولت کے مزے لوٹے مگر بالآخر وہ غربت اور افلاس کا شکار ہوا۔ اس نے اپنے نائب والوا (Voliva) کو خوب ترقی دلائی۔ مگر اس نے ڈوئی کو تباہ و برباد کیا۔ اس نے اپنے گرد ہزار ہا مرید جمع کر لئے جو اس کو پوجتے تھے مگر اس کی ذلت آمیز موت کے وقت صرف مٹھی بھر لوگ اس کے ساتھ تھے۔

اس طرح خدا تعالیٰ نے اس سے انتقام لیا اور اس کے تکبر کی سزا اسے دی۔

اللہ تعالیٰ دنیا کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس عظیم الشان اور عبرت ناک خدائی نشان سے فائدہ اٹھائے۔ آمین

رپورٹ مکرم شاہد احمد ڈار صاحب افسر جلسہ سالانہ ناروے

جماعت احمدیہ ناروے کا 25واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ ناروے کا 25واں جلسہ سالانہ مورخہ 27,28/ اکتوبر 2007ء کو منعقد ہوا۔ امسال جلسہ سالانہ ناروے کے لئے بیت النور سے نارتھ کی طرف تقریباً 6 3 کلومیٹر کے فاصلہ پر Letohallen کرایہ پر لیا گیا اور احباب جماعت کو ٹرانسپورٹیشن کی سہولت مہیا کی گئی۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت محترم نعمت اللہ بشارت صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈنمارک کو بطور نمائندہ بھجوایا۔

شعبہ رجسٹریشن کے تحت احباب کا جلسہ گاہ میں داخلہ کارڈ کے ذریعہ ہوا۔ 27/ اکتوبر کو 11 بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔

جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت کریم سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد Ullensaker Kommune کے میئر Mr. Harald نے اپنے خیرسگالی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت نامہ کے نہایت مشکور ہیں۔ اس کے بعد امیر صاحب ناروے مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے افتتاحی تقریر کی۔

پہلے دن کی دوسری تقریر مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سویڈن نے ’’آنحضرت ﷺ کے آداب معاشرت وسیرت‘‘ کے موضوع پر کی۔

اس تقریر کے بعد ان مرحومین کے لئے دعا کی گئی جو سال کے دوران ہم سے بچھڑ گئے۔ مکرم چوہدری شاہد محمود کاہلوں مربی سلسلہ نے نام پڑھ کر سنائے۔

نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے بعد تین بجے سہ پہر اجلاس دوم زیر صدارت مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن ہوا۔ اجلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد نارویجن مہمانان کرام کا تعارف اور ان کے تاثرات کا پروگرام ہوا۔

سیاستدان خاتون Sissel Kjos، Nes کا میونسپلٹی سے تعلق تھا انہوں نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کے متعلق اچھے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

2- Ola Elastuen بائیں پارٹی کے سیاستدان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے علم میں ہے جماعت احمدیہ کے لئے پاکستان میں کافی مشکلات ہیں اور یہ ان کے علم میں ہے کہ جماعت احمدیہ پاکستان میں ووٹ کا حق بھی نہیں رکھتی۔ اس سلسلہ میں وہ اپنی پارٹی کے ذریعہ اس سوال کو نارویجن پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے۔

مکرم محمد جمیل صاحب آف ڈنمارک نے جماعت احمدیہ ڈنمارک کے قیام اور ڈینش احمدیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی قدرے تفصیل سے تاریخ بیان کی۔ اوائل کے مربیان مکرم سیّد کمال یوسف صاحب، مکرم سیّد جواد علی شاہ صاحب، مکرم محمد زکریا صاحب وغیرہ کا ذکر خیر بھی فرمایا۔ عبدالسلام میڈسن مرحوم کا ڈینش ترجمہ قرآن کریم ڈینش زبان میں کارہائے نمایاں میں سے ایک ہے۔

اجلاس دوم کی پہلی تقریر مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق امیر و مشنری انچارج سکینڈے نیویا نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع ’’دین اور دہشت گردی‘‘ تھا۔

نظم کے بعد مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے انفاق فی سبیل اللہ پر تقریر کی۔

روز اوّل کے اجلاس کی آخری تقریر مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب نے کی اور نظام وصیت پر اظہار خیال فرمایا۔

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کی کارروائی مکرم محمود احمد شمس صاحب امیر جماعت احمدیہ سویڈن کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم فیصل سہیل صاحب نے ’’قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر کی۔

’’برکات درود شریف‘‘ کے موضوع پر مکرم محمود احمد شمس صاحب نے اپنی تقریر کی اور حضور کا منظوم کلام بھی پیش کیا۔

تاریخ احمدیت سویڈن کے متعلق مکرم نثار یوسف صاحب نے بیان کرتے ہوئے بتایا کہ 1975ء کا وہ دن تاریخ ساز دن تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سرزمین سویڈن پر اپنا قدم رکھا اور جب حضور نے بیت ناصر کا افتتاح فرمایا تو اخباروں نے شہ سرخیوں سے شائع کیا کہ سویڈن گوتھن برگ میں خدا کا پہلا گھر کا افتتاح ہوا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب کی تھی جس کا موضوع تربیت اولاد تھا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت نے فرمائی۔ اس اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد بعض نارویجین مہمانوں نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ جس کے بعد مکرم بولستاد صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے سلسلہ میں تقریر کی۔

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب نے عبودیت کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

مستورات کا جلسہ

اتوار کے روز لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ جلسہ بھی منعقد کیا۔ جس میں ’’شادی بیاہ کی بدرسومات‘‘ اور ’’پردہ کی اہمیت و ضرورت‘‘ کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

لجنہ اماء اللہ میں بہترین کام کرنے والے حلقہ جات اول دوم اور سوئم آنے والی جماعتوں کو انعام دئے گئے اور رمضان المبارک میں جن بچیوں نے قرآن کریم کا ایک دور مکمل کیا انہیں انعام دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ یہ جلسہ جماعت ناروے کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 11 جنوری 2008ء)

۞......۞......۞

آلہ اصطرلاب

اصطرلاب کا آلہ اگرچہ یونان میں ایجاد ہوا تھا مگر اس کا سب سے زیادہ استعمال اور اس میں قابل قدر اضافے سب سے زیادہ مسلمانوں نے کئے۔ مسلمانوں نے درجنوں قسم کے اصطرلاب بنائے جو ایک ہزار سال گزرنے کے باوجود ابھی تک برطانیہ، امریکہ اور دوسرے مغربی ممالک کے عجائب گھروں میں محفوظ ہیں۔ لاہور میں جو اصطرلاب بنائے گئے وہ شکاگو کے ایڈلر میوزیم (Adler) میں راقم الحروف نے خود دیکھے ہیں۔ اصطرلاب ستاروں کو تلاش کرنے اور ان کا محل وقوع کا تعین کرنے کا آلہ ہے۔ اس کے ذریعے لوگ صحرا یا سمندر میں راستہ تلاش کرتے تھے نیز اس کے ذریعہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کا وقت بھی معلوم کیا جاتا تھا۔ شہرہ آفاق اسٹرانومر عبدالرحمٰن الصوفی نے دسویں صدی میں اصطرلاب کے ایک ہزار فوائد گنوائے تھے۔

محترم مولانا منیر احمد خادم صاحب۔ سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ قادیان۔ چند یادیں

اگر چہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے سے قبل اس کی اہمیت کا اس قدر احساس نہیں تھا مگر بعض بزرگوں کی تحریک اور والد بزرگوار محترم مولانا بشیر احمد صاحب خادم درویش مرحوم کے حکم سے جامعہ میں داخل ہوگیا تھا لیکن جوں جوں دن گزرتے گئے اور اب کچھ خدمات کی سعادت بھی حاصل ہوگئی ہے تو ایسا محسوس ہورہا ہے کہ جن بزرگوں نے مجھے اس مقدس درسگاہ میں داخل کروایا تھا ان کا مجھ پر عظیم احسان ہے۔

دور درویشی کے ابتدائی دنوں میں جبکہ قادیان کے تمام دفاتر اور درسگاہیں غربت وسادگی کی عکاسی کررہی تھیں مدرسہ احمدیہ (حال جامعہ احمدیہ) بھی درویشی دور کی ایک حسین تصویر تھا غربت کے ماحول میں کم وظیفہ میں اور بعد میں ملنے والے نہایت قلیل مشاہرہ کے باعث صرف چند مخلصین ہی جن کی تعداد آٹھ یا دس ہوتی تھی جامعہ میں داخلہ لیتے تھے۔ جو بالآخر گھٹتے گھٹتے آخری کلاس میں تین یا چار بلکہ بعض دفعہ ایک ہی رہ جاتا تھا۔

مدرسہ اور ہوسٹل کی کچی عمارت اور بوسیدہ فرنیچر کسی بھی دیکھنے والے کو اس مدرسہ کی حالت کا خود ہی اندازہ کروادیتے تھے لیکن ہم کو یہ فخر حاصل تھا کہ ہم نے ان کچے کمروں میں تعلیم حاصل کی ہے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ مبارک کی یادگار تھے اور جہاں وہ بزرگ اساتذہ تعلیم دیتے تھے۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کرام میں سے تھے۔

خاکسار 1968ء میں مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوا ان دنوں بورڈنگ میں صرف دو وقت کھانا ملتا تھا جو تمام طلباء لنگر خانہ حضرت مسیح موعود سے حاصل کرتے تھے۔ اکثر طلباء چاول کھانے والے علاقوں سے ہوتے تھے لیکن چاول مہینہ میں صرف ایک بار ہی ملتا تھا اور گوشت تو کبھی کبھی ہی میسر ہوتا تھا صبح کے وقت دو روٹی اور دال اور بعد نماز مغرب دو روٹی اور کوئی سبزی ملتی تھی۔ خاکسار تو اگر چہ گھر میں رہتا تھا لیکن زیادہ وقت بورڈنگ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ گزرتا تھا ایسے میں لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کی روٹی بھی مل جاتی تھی اور ہم مل کر پڑھ بھی لیتے تھے۔

ابتدائی دور میں مدرسہ احمدیہ کا سلیبس وہی تھا جو پنجاب یونیورسٹی لاہور اور بعد میں چندی گڑھ کا منظور شدہ تھا جس میں تفسیر القرآن، حدیث، فقہ، منطق، فلسفہ، عربی ادب، صرف ونحو، اردو ادب وغیرہ مضامین شامل تھے ساتھ میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی تفسیر کبیر اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کچھ کتب بھی پڑھائی جاتی تھیں پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مبارک دور میں مدرسہ احمدیہ کے سلیبس میں کچھ تبدیلی ہوئی اور کلام اور موازنہ مذاہب کی کتب میں اضافہ ہوا اور عرصہ تعلیم 6 سال کی بجائے 7 سال کا ہوگیا اس سخت سلیبس کے ساتھ ساتھ اساتذہ بھی نہایت دلچسپی سے پڑھانے والے اور نظم وضبط کے پابند تھے۔

تقسیم ملک کے بعد پہلے ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل تھے۔ ہم نے اگر چہ ان کا دور تو نہیں دیکھا البتہ جب ہم داخل ہوئے تو مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر محترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری تھے اور انہی کی تربیت میں ہم نے اپنا تعلیمی عرصہ گزارا آپ ایک لائق اور بزرگ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ انتظامی صلاحیتوں کے بھی ماہر تھے لمبا عرصہ تک آپ اخبار بدر کے مدیر بھی رہے۔ آپ کے علمی مضامین ہی تھے جنہوں نے اس عاجز کو بھی مضمون نگاری کی طرف مائل کیا محترم مولانا صاحب مرحوم پڑھانے کے ساتھ ساتھ کوشش کرتے تھے کہ ہم میں تقریر کرنے اور مضمون لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو اور اس کے لئے ہمیں نہ صرف مضمون لکھنے کی تحریک کرتے تھے بلکہ اگر کوئی مضمون لکھ کر لاتا تو اصلاح کے ساتھ ساتھ اس کی حوصلہ افزائی بھی فرماتے تھے۔ آپ ہمیں رفقاء کرام کے حالات بھی بتاتے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین بھی فرماتے تھے۔ آپ ہمیں مدرسہ میں تفسیر اور ادب عربی پڑھاتے تھے۔

آپ کے علاوہ جن اساتذہ کرام سے ہم نے تعلیم حاصل کی ان میں محترم مولانا محمد عمر علی صاحب استاذ فقہ، محترم مولانا محمد یوسف صاحب استاد حدیث، محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد استاد انشاء، محترم مولانا بشیر احمد صاحب طاہر مرحوم استاد منطق وموازنہ مذاہب، محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری استاد کلام، محترم مولانا خورشید احمد صاحب انور استاد اردو ادب، محترم مولانا نعمان احمد صاحب استاد حدیث، محترم مولانا جاوید اقبال صاحب اختر استاد اردو ادب عربی، محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی استاد موازنہ مذاہب محترم مولانا بشیر احمد صاحب ناصر استاد صرف و نحو شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے وقت ہم کلاس میں 12 طلباء تھے لیکن جب فارغ ہوئے تو 4 تھے ان میں خاکسار کے علاوہ محترم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد، محترم مولانا محمد ایوب صاحب ساجد نائب ناظر نشر و اشاعت اور محمد عمر صاحب سابق مربی سلسلہ ہیں۔

1968ء میں جب ہم داخل ہوئے تو مدرسہ احمدیہ کی اس قدیمی عمارت میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی عمارت تھی وہ کمرہ جس میں تقسیم ملک سے قبل حضرت میر محمد اسحٰق صاحب بطور ہیڈ ماسٹر بیٹھا کرتے تھے ہمارے زمانہ میں بورڈنگ کا کمرہ تھا اور خاکسار کے تینوں کلاس فیلو اس میں رہائش رکھتے تھے۔ اچانک ایک روز اس کی چھت دھڑام سے زمین پر آگری وہ تو اللہ کا شکر ہوا کہ تمام طلباء صرف تھوڑی دیر پہلے ہی کمرہ سے باہر نکل گئے تھے اس طرح اللہ تعالیٰ نے تمام طلباء کو بچا لیا۔ اس کے بعد اس تمام عمارت کو گرا کر نئے سرے سے تعمیر کیا گیا۔ اس اثناء میں مدرسہ احمدیہ کی کلاسیں پہلے تو بیت اقصیٰ میں اور پھر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے مکان میں لگتی رہیں جب 1973ء میں مدرسہ احمدیہ کی نئی عمارت بن کر تیار ہوئی تو ہم لوگ اس وقت آخری کلاس میں تھے۔ ہمیں چند ماہ اس نئی عمارت میں بھی پڑھنے کا موقعہ ملا یہ عمارت ایل شکل میں بنائی گئی ہے اور اس کی چھت پر ایک بورڈ نصب کر کے اس پر حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی تجویز کردہ ایک دعا لکھی گئی تھی جو بعد میں دوسری منزل بننے کے بعد ختم ہوگئی۔ دعا کے الفاظ یہ تھے:

”اے ہمارے قادر مطلق خدا تو ہمیں عالم باعمل بنادے۔ اے ہمارے سچے بادشاہ تو ہمیں دنیا کی تمام فکروں سے فارغ البال کر کے صرف اپنی عبادت اور اپنی مخلوق کی خدمت کے لئے وقف فرمادے“۔

یہ دعا آج بھی جامعہ احمدیہ میں اسمبلی کے وقت دہرائی جاتی ہے۔ الحمد للہ کہ اب جامعہ احمدیہ نہایت خوبصورت عمارت سرائے طاہر میں لگ رہا ہے۔ اس عمارت کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ 2005ء کے موقعہ پر فرمایا۔

جن دنوں ہم پڑھتے تھے مدرسہ احمدیہ میں طلباء کی کل تعداد 35 سے 40 کے درمیان تھی اس اعتبار سے تمام اساتذہ کرام کو ہر طالب علم پر خصوصی توجہ دینے اور نہایت شفقت سے پڑھانے کا موقعہ مل جاتا تھا۔ مدرسہ کے اوقات کے بعد ہم طلباء کبھی بہشتی مقبرہ میں کبھی بیت الدعا میں کبھی بیت اقصیٰ کے کونوں میں اور کبھی قادیان کے اردگرد کے کھیتوں میں پڑھنے کے لئے نکل جاتے تھے۔ مدرسہ کے لئے کوئی علیحدہ سے گراؤنڈ نہیں تھی۔ تمام طلباء اور قادیان کے دیگر خدام بھی سابقہ جلسہ گاہ حالیہ دفتر جلسہ سالانہ میں بعد نماز عصر تا مغرب مختلف اقسام کی کھیلیں کھیلا کرتے تھے اور اسی جگہ پر جماعتی سطح پر 20 فروری یوم مصلح موعود کے موقعہ پر بھی کھیلیں ہوتی تھیں۔ ان دنوں محترم مولوی برکت علی صاحب انعام درویش خدام اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کو کھلایا کرتے تھے۔

مدرسہ احمدیہ کے طلباء اپنے تدریسی اوقات کے ساتھ ساتھ شروع سے ہی قومی خدمات کے کام بھی سرانجام دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں اجتماعی وقار عملوں کے علاوہ رات کے وقت محلہ احمدیہ کے پہرہ کی ذمہ داری بھی طلباء مدرسہ احمدیہ نبھاتے رہے ہیں۔ مدرسہ احمدیہ کو یہ شرف بھی حاصل رہا ہے کہ تدریسی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ یہاں کے طلباء و اساتذہ نے ذیلی تنظیموں کی ذمہ داریوں کو بھی خوب نبھایا ہے جلسہ سالانہ اور اجتماعات کے موقعہ پر مہمان نوازی کے حق کو بھی خوب ادا کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ مدرسہ سے فراغت کے بعد طلباء علمی میدان کے ساتھ ساتھ انتظامی میدانوں میں بھی خدمات بجالارہے ہیں۔

خاکسار کی تعلیم 1974ء میں مکمل ہوئی اور ساتھ ہی خاکسار کا تقرر بحیثیت استاد مدرسہ احمدیہ میں ہی ہوگیا۔ 1974ء سے لے کر 1998ء تک قریباً 24 سال اس عاجز کو جامعہ میں پڑھانے کا شرف حاصل ہوا اس طرح 1968ء سے لے کر 1997ء تک کل انتیس سال کا عرصہ اس مدرسہ کے مقدس ماحول میں تربیت حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ ان انتیس سالوں میں جامعہ کے طلباء جامعہ کے اساتذہ جامعہ کا ماحول جامعہ کی آب وہوا دل وجان کے اندر ایسی رچ بس گئی کہ آج تک تبادلہ ہوجانے کے بعد بھی وہ یادیں پیچھا کرتی رہتی ہیں اور سب سے پیاری یاد تو وہ یاد ہے جبکہ پہلی بار حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لائے اور آپ کے ساتھ اساتذہ وطلباء کی بیت اقصیٰ میں ملاقات ہوئی اور گروپ فوٹو ہوا۔ 2004ء میں خاکسار کا تقرر بحیثیت پرنسپل جامعہ احمدیہ ہوا اس دوران اس عاجز کو سب سے بڑی خوش قسمتی یہ حاصل ہوئی کہ جامعہ احمدیہ کی صد سالہ تقریب جو بیت اقصیٰ قادیان میں مورخہ 12 جنوری کو منعقد ہوئی تھی اس میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ قادیان کی طرف سے سپاسنامہ پڑھنے اور حضور انور کی ایمان افروز نصائح سننے کا شرف حاصل ہوا۔ آخر میں عرض کرنا چاہوں گا کہ جامعہ احمدیہ ایک نہ صرف روحانی وجسمانی تربیت گاہ ہے بلکہ اس میں داخل ہونا اور یہاں تعلیم حاصل کرنا زندگی کا ایک حسین تجربہ ہے دنیا کے دیگر مدارس اور جامعات سے فارغ ہونے والے فراغت کے بعد اپنے اندر اپنی اپنی فیلڈ میں مہارت محسوس کرتے ہیں۔ لیکن یہاں کا ہر متعلم یہاں سے فارغ ہونے کے بعد ایسا محسوس کرتا ہے گویا وہ دنیا کے تمام علماء فلاسفہ کو قریباً ہر فیلڈ میں کچھ نہ کچھ سبق دینے ضرور جارہا ہے اور یہ دراصل سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی اس پیشگوئی کی وجہ سے ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ:

”میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم ومعرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کردیں گے“۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 410,408)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو جو مدرسہ احمدیہ سے وابستہ ہیں خاص طور پر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی اس پیشگوئی کا مصداق بنادے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78374 میں فضل کریم

ولد محمد نذیر قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RL1100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل الٰہی

مسل نمبر 78375 میں مظفر احمد

ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15/ ایکڑ 2 کنال واقع ضلع لیہ مالیتی اندازاً-/2425000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RL1000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عماد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مقسوم

مسل نمبر 78376 میں قمر النساء

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ دو کنال واقع ضلع لیہ مالیتی اندازاً-/225000 روپے (2) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً-/600000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RL400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عماد احمد

مسل نمبر 78377 میں نوید مسعود

ولد مسعود احمد قوم جٹ جالپ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh7500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم نائیک

مسل نمبر 78378 میں عطیہ نوید

زوجہ نوید مسعود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم نائیک

مسل نمبر 78379 میں عبد الولی احمد

ولد عزیز احمد اطہر قوم بلوچ پیشہ ویٹرنری ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh45000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الولی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 78380 میں ساجد سہیل

ولد مشتاق احمد قوم گِل پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عنایت۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد

مسل نمبر 78381 میں خالدہ ظہور

زوجہ ظہور احمد راجہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد سعید

مسل نمبر 78382 میں محمودہ ارشاد

زوجہ ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 28 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المنان

مسل نمبر 78383 میں سعدیہ ارشاد

بنت ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh40 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المنان

مسل نمبر 78384 میں شازیہ ارشاد

بنت ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المنان

مسل نمبر 78385 میں حفاظت احمد

ولد ولایت علی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh15000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفاظت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عنایت۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم نائیک

مسل نمبر 78386 میں یاسر احمد خان

ولد نذیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان گلشن راوی لاہور مالیتی اندازاً-/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عنایت۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 78387 میں مظفر احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh4500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 78388 میں راجہ ناصر احمد

ولد راجہ احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم نائیک

مسل نمبر 78389 میں مبارک احمد

ولد بشارت احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh7500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد وسیم نائیک۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 78390 میں وجیہہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/50000 روپے (2) طلائی

زیور70-260 گرام ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وجیہہ مبارک۔گواہ شد نمبر1 محمد سیم نائیک۔گواہ شد نمبر2 مقصود احمد

مسل نمبر 78391 میں عائشہ فائزہ باری

زوجہ محمد وسیم نائیک قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/Dh25000 (2) طلائی زیور مالیتی -/Dh30700 (3) سیٹ چاندی مالیتی -/Dh300۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عائشہ فائزہ باری۔گواہ شد نمبر1 محمد وسیم نائیک ۔گواہ شد نمبر2 مقصود احمد

مسل نمبر 78392 میں رفیع الحق

ولد ڈاکٹر مبین الحق قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh12500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفیع الحق۔گواہ شد نمبر1 لئیق احمد سعید۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 78393 میں احمد رحمت اللہ

ولد چوہدری فضل احمد قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ واقع گولیکی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احمد رحمت اللہ ۔گواہ شد نمبر1 منصور احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد سعید

مسل نمبر 78394 میں عبدالسلام

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالسلام ۔گواہ شد نمبر1 محمد اسحٰق گواہ شد نمبر2 مجید احمد

مسل نمبر 78395 میں نیلم

زوجہ عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے(2) طلائی زیور 310 گرام ۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نیلم ۔گواہ شد نمبر1 محمد یونس۔گواہ شد نمبر2 مجید احمد

مسل نمبر 78396 میں سید مبشر مرتضٰی

ولد سید اختر مرتضٰی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 120 مربع گز واقع کراچی مالیتی-/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh15400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سید مبشر مرتضٰی۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 خالد احمد

مسل نمبر 78397 میں 7 نورین جبین

زوجہ ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نورین جبین ۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 78398 میں عطیہ انوار

زوجہ چوہدری انوار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/76000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NR1740 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عطیہ انوار۔گواہ شد نمبر1 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054۔گواہ شد نمبر2 سعید احمد وصیت نمبر 33165

مسل نمبر 78399 میں محمد افضال

ولد خوشی محمد قوم جٹ سراء پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/NR3400 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد افضال ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054۔گواہ شد نمبر2 محمد اشفاق وصیت نمبر 47658

مسل نمبر 78400 میں بلال احمد

ولد برکت علی قوم ڈھلوں جٹ پیشہ فارغ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/NR3400 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بلال احمد۔گواہ شد نمبر1 عرفان الٰہی کاہلوں ولد چوہدری منیر احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر2 سعید احمد وصیت نمبر 33165

مسل نمبر 78401 میں سلیمہ بلال

زوجہ بلال احمد قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/45600 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/NR1740 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ سلیمہ بلال ۔ گواہ شد نمبر1 بلال احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 سعید احمد وصیت نمبر 33165

مسل نمبر 78402 میں قیصر ندیم ڈوگر

ولد شریف احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/NR3400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قیصر ندیم ڈوگر۔گواہ شد نمبر1 رانا محمد انور وصیت نمبر 28703 گواہ شد نمبر2 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 78403 میں ثمینہ اختر

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/4 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/NR3400 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/4 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثمینہ اختر۔گواہ شد نمبر1 لقمان احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2 وقاص احمد زکریا ولد محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 78404 میں عرفان الٰہی کاہلوں

ولد منیر احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/NR1425 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عرفان الٰہی کاہلوں ۔ گواہ شد نمبر1 فیضان احمد کاہلوں وصیت نمبر 44382۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کاہلوں والد موصی

مسل نمبر 78405 میں نعمان الٰہی

ولد منیر احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/NR1425 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعمان الٰہی ۔گواہ شد نمبر1 فیضان احمد وصیت نمبر 44382۔گواہ شد نمبر2 منیر احمد کاہلوں والد موصی

مسل نمبر 78406 میں سمیرا ہما منیر

بنت منیر احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی-/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/NR1425 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا ہما منیر۔گواہ شد نمبر1 منیر احمد کاہلوں والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 فیضان احمد وصیت نمبر 44382

مسل نمبر 78407 میں منیر احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمد فضل الٰہی (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 14/ایکڑ واقع ننگل داؤوالہ ضلع نارووال (2) مکان واقع ربوہ برقبہ 12 مرلہ (3) مکان واقع سیالکوٹ برقبہ 8 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NR3400 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 33165

مسل نمبر 78408 میں بشریٰ ناہید

زوجہ منیر احمد کاہلوں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NR500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد کاہلوں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد وصیت نمبر 44382

مسل نمبر 78409 میں Elife Avcu

بنت Hasan ArsLaner قوم ...... پیشہ ملازمت/خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1999ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/24000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Elife Avcu۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شد نمبر 2 Kubilay Gil

مسل نمبر 78410 میں Belkis iSGi

زوجہ Ferhat iSGi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2006ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/YTL2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Belkis iSGi۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شد نمبر 2 Mehmet Ounder

مسل نمبر 78411 میں Semaouder

زوجہ Mehmat Ouder قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1992ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 امریکن ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL650 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sema Ouder۔ گواہ شد نمبر 1 Kubilay Gil۔ گواہ شد نمبر 2 Osman Seker

مسل نمبر 78412 میں Mehmat Onder

ولد M.Nabi Onder قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1996ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/80000 پاؤنڈ (2) دفتر مالیتی -/100000 پاؤنڈ (3) اپارٹمنٹ مالیتی -/24000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL42000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/YTL10000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mehmat Onder۔ گواہ شد نمبر 1 Kubilay Gil گواہ شد نمبر 2 Osman Seker

مسل نمبر 78413 میں Nazmiye Seker

زوجہ Osman Seker قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1999ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/YTL1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmiye Seker۔ گواہ شد نمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شد نمبر 2 Mehmat Onder

مسل نمبر 78414 میں Nuhu Bin Mahdi

ولد Bin YaQub Essiah Mahdi قوم ...... پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1360856 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nuhu Bin Mahdi۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman YaQub
گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 78415 میں Usman Bin Adam

ولد Imam Adam Kojo Kwegyir قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 80x60 مربع فٹ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Bin Adam۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Majeed۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 78416 میں انعم قدسیہ

بنت ڈاکٹر مسرور احمد کریم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KR2000 ماہوار بصورت وظیفہ + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عارف کریم وصیت نمبر 54355۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت وصیت نمبر 38404

مسل نمبر 78417 میں فرحت احمد راجہ

ولد مظفر احمد راجہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ناروے مالیتی 2 ملین کرونر جس پر بینک قرض -/300000 کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحت اللہ راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 78418 میں نازیہ بشیر

بنت بشیر الدین ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 27-7 گرام مالیتی -/SEK2050 (2) زیور چاندی 17 گرام مالیتی -/SEK200 (3) نقد رقم -/SEK21150 اس وقت مجھے مبلغ -/SEK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 78419 میں جرار عارف

ولد ضیاء الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) تجارت میں لگا سرمایا -/50000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جرار عارف۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس عارف ولد جرار عارف

مسل نمبر 78420 میں عطیہ خالد

زوجہ وسیم احمد خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/3000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/12000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد عمر دراز

مسل نمبر 78421 میں عبدالودود

ولد ملک عبدالحلیم خاں قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/690 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالودود۔ گواہ شد نمبر 1 جرار عارف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 78422 میں ملک محی الدین محمد عبداللہ

ولد ملک عبدالحلیم خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/375000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/281000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک محی الدین محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر1 رانا مشہود احمد ولد چوہدری عبدالحق ۔گواہ شد نمبر2 عبدالاحد خاں ولد عبدالوحید خان (مرحوم)

مسل نمبر 78423 میں Zakaullah Malek

ولد شیخ نورالدین (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zakaullah Malek۔گواہ شد نمبر1 ثناء اللہ ملک ۔گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 78424 میں ارم طارق

بنت میاں طارق محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ اِرم طارق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق ولد مرزا کرم دین ۔گواہ شد نمبر2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 78425 میں صباء مرزا

زوجہ مرزا عاصم صدیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت......ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30-492 گرام مالیتی -/5095 پاؤنڈ (2) حق مہر-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/420 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبا مرزا۔ گواہ شد نمبر1 مرزا عاصم صدیق خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد صدیق ولد مرزا کرم دین

مسل نمبر 78426 میں Abida Naseem

زوجہ حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4-230 گرام مالیتی -/2372 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Abida Naseem۔گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق وصیت نمبر 14462۔گواہ شد نمبر2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 78427 میں ریاض احمد اکبر

ولد محمد اکبر قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ +ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/500000 ڈالر آسٹریلین کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$15000 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ریاض احمد اکبر۔گواہ شد نمبر1 ابراہیم احمد ملک ولد ملک نور محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 احسان الحق علوی ولد نصیر احمد علوی

مسل نمبر 78428 میں منزہ نشاط

زوجہ عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/A$5000 (2) حق مہر اداشدہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منزہ نشاط۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 فرزند عبداللطیف ولد احمد انور

مسل نمبر 78429 میں تفضّل حسن

ولد محمد حسن قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/A$325000 کا 1/2 حصہ (2) مکان مالیتی -/A$120000 کا 1/2 حصہ (جائیداد بالا بینک قرض سے لی گئی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$4432 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تفضّل حسن ۔گواہ شد نمبر Tafzil1 Hassan ولد تفضّل حسن۔گواہ شد نمبر2 حفیظ الحسن ولد محمد حسن

مسل نمبر 78430 میں جاوید اختر

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ باروچی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع آسٹریلیا مالیتی -/A$278000 کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/A$265000 ہے (2) کار مالیتی -/A$3000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$3000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید اختر۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر منور احمد ولد رانا کرامت اللہ خاں۔گواہ شد نمبر2 شاہد مرید احمد تالپور ولد نور احمد تالپور

مسل نمبر 78431 میں ساجد محمود

ولد فضل احمد قوم شیخ پیشہ باروچی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/A$45000 (2) متفرق اشیاء -/A$15000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$2028 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ساجد محمود۔گواہ شد نمبر1 شیخ وحید احمد ولد شیخ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد نصرت ولد مرزا عبدالحمید

مسل نمبر 78432 میں شاہد مرید احمد تالپور

ولد میر نور احمد تالپور قوم تالپور پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/A$290000 جس میں اداشدہ رقم -/A$80000 ہے (2) مکان واقع حیدرآباد پاکستان مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$2400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شاہد مرید احمد تالپور۔ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق ولد محمد سعید ۔گواہ شد نمبر2 خالد رشید ولد رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 78433 میں بشارت احمد چوہدری

ولد چوہدری قدرداد قوم گجر گورسی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/5000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بشارت احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر1 سمیع الحق ولد انوار الحق گواہ شد نمبر2 راجہ بشیر احمد ولد راجہ افتخار اسلم

مسل نمبر 78434 میں Lamin.F. Darboe

ولد Fafanding Darboe قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/D4279 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Lamin.F. Darboe۔گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Touray گواہ شد نمبر2 سید سعید الحسن

مسل نمبر 78435 میں Samba Jaw

ولد Ahmad Jaw قوم...... پیشہ معلم عمر 30 سال بیعت 2001ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/D500 ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Samba Jaw۔گواہ شد نمبر Abdullah 1 NJie۔گواہ شد نمبر2 Issa Diouf

مسل نمبر 78436 میں Abdoulie Jobe

ولد Musa Jobe قوم...... پیشہ معلم عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/D750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdoulie Jobe۔گواہ شد نمبر1 Abdullah NJie

گواہ شد نمبر2 Issa Diouf

مسل نمبر 78437 میں Abdoulie Ab Bah

ولد Momodou Bah قوم...... پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت 2001ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/D580 ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdoulie Ab Bah گواہ شد نمبر1 Mohammad Sarr۔گواہ شد نمبر 2 Issa Diouf

مسل نمبر 78438 میں Alhagie Bah

ولد Birom Bah قوم Fula پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 30x30 مربع فٹ مالیتی -/D25000۔اس وقت مجھے مبلغ-/D1800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhagie Bah۔ گواہ شد نمبر Tahir Ahmad 1 Touray۔ گواہ شد نمبر Abdourahman Sham2

مسل نمبر 78439 میں Jocob Ndow

ولد Momodou قوم ...... پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت 2002ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/D300۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3500 سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jocob Ndow۔ گواہ شد نمبر Abdoulie NJie1 گواہ شد نمبر 2 Saidou Manneh

مسل نمبر 78440 میں Riaz Ahmad

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D4500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر Usman Darboe1۔ گواہ شد نمبر 2 KemoS.Sonko

مسل نمبر 78441 میں JunlkungK.Trawally

ولد KaliLu Trawally قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1966ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد کمپاؤنڈ مالیتی -/D600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/D1800 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Junlkung Trawally گواہ شد نمبر Fafan ding.E.K Darboe1۔ گواہ شد نمبر 2 سید سعید الحسن

مسل نمبر 78442 میں Jainaba Camara

زوجہ Sibanor Village قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1998ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D704 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jainaba Camara۔ گواہ شد نمبر Tahir Ahmad Touray1۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

مسل نمبر 78443 میں Modou Barrow

ولد Kebb.Barrow قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1985ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D1100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Modou Barrow۔ گواہ شد نمبر Tahir1 Ahmad Touray۔ گواہ شد نمبر 2 سید سعید الحسن

مسل نمبر 78444 میں Ibrahim Colley

ولد Kebba Colley قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3350 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IbrahimColley۔ گواہ شد نمبر Tahir Ahmed Touray1۔ گواہ شد نمبر 2 Abdourahman Cham

مسل نمبر 78445 میں کپاؤرے سعید

ولد کپاؤرے طاہر قوم ...... پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک سیفا ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کپاؤرے سعید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 26604۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق

مسل نمبر 78446 میں توۓ سکو

ولد توۓ عبدالرحمٰن قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن بورکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل (2) متفرق اشیاء۔ اس وقت مجھے مبلغ -/79762 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توۓ سکو۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا ولد رانا منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

درخواست دعا

❁ محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

میری ماموں زاد بہن مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ کی کراچی میں 5 مارچ 2008ء کو انجیوگرافی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نیز میری اہلیہ اکثر بیمار رہتی ہے۔ معدے اور جگر میں بہت تکلیف ہے۔ ان کی مکمل شفایابی کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ آمین

❁ مکرم ہود احمد ملک صاحب D.P.E نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم راجہ محمد یوسف صاحب دارالصدر شمالی ربوہ حال کینیڈا بعارضہ ہائی بلڈ پریشر اور ہائی شوگر بیمار ہیں اور کینیڈا کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے۔ آمین

❁ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور سے لکھتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم مبشر احمد صاحب جرمنی میں شدید بیمار ہیں اور اس کا آپریشن بھی ہوا ہے وہاں کے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالباسط صاحب بھٹی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم عبدالحلیم صاحب بھٹی بوجہ ہارٹ پرابلم و فالج علیل ہیں زبان بھی متاثر ہوئی ہے۔ چکوال ڈسٹرکٹ ہسپتال میں داخل ہیں تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ فریدہ مبارک صاحبہ مقیم جرمنی گردن و کمر میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ نیز عزیزہ کے شوہر مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب بھی بہت کمزور ہیں۔ ہر دو مریضان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی عزیزہ ماہرہ ناصر بنت مکرم ناصر احمد صاحب کو تقریباً دو ہفتے سے بخار اور زکام ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جلد از جلد کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

اردو کا مشہور شاعر
ساحر لدھیانوی

اردو کا یہ شاعر 8 مارچ 1921ء کو لدھیانہ میں پیدا ہوا۔ ان کا اپنا اصل نام عبدالحئی تھا اور والد کا نام فضل محمد تھا۔ ابتدائی تعلیم و تربیت مقامی طور پر حاصل کر کے لدھیانہ سے 1938ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ پھر گورنمنٹ کالج لدھیانہ میں تین چار سال تک پڑھتے رہے۔ بی اے کرنے سے پہلے ہی انہوں نے سیاسی امور میں اپنی دلچسپی بڑھالی تھی، اس لئے وہ مزید اپنی نصابی تعلیم پر توجہ نہ دے سکے۔ علم و ادب و شعر وسخن سے انہیں زمانہ طالب علمی ہی سے رغبت تھی۔ کالج مشاعروں میں حصہ لیتے رہے اور پھر ادبی رسالوں میں بھی ان کا کلام چھپنے لگا تھا۔ وہ ادب لطیف، شاہکار اور سویرا کی ادارت کے فرائض بھی سر انجام دیتے رہے تھے۔ ساحر نے اپنی شاعری کا آغاز 1938ء ہی سے کر دیا تھا۔ پاکستان بننے کے بعد وہ لاہور سے بمبئی چلے گئے تھے۔ بمبئی میں وہ جلد ہی فلمی دنیا سے وابستہ ہوئے اور فلمی نغمے اور گیت بھی لکھنے لگے تھے۔ انہوں نے "شاہراہ" کے نام سے ایک رسالہ بھی جاری کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ہندوستان کی ترقی پسند مصنفین کی تحریک سے وابستگی حاصل کر کے اعلیٰ ترقی پسندانہ شاعری تخلیق کی۔

ان کی شعری تصانیف تلخیاں، گاتا جائے بنجارا اور کلیات ساحر اہم اور وقیع ہیں۔ ساحر لدھیانوی کی زندگی کے بارے میں امرتا پریتم نے اپنی کتاب رسیدی ٹکٹ میں کئی اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ بھارت کی حکومت نے ان کی علمی و ادبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے 1971ء میں سب سے بڑا ادبی ایوارڈ پدم شری دیا۔ حکومت مہاراشٹر نے انہیں جسٹس آف پیس کا اعزاز دیا۔ ستمبر 1977ء میں انہیں حکومت پنجاب نے گولڈ میڈیل پیش کیا تھا۔ انہوں نے 1980ء میں وفات پائی۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958
گولڈن جوبلی سال
حب سعال
کھانسی خشک وتر کے لئے مفید گولیاں
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
خورشید یونانی دواخانہ
فون: 047-6211538

خبریں

وزیر اعظم کا فیصلہ نہ ہو سکا ' زرداری ڈویژن سطح پر مشاورت کے بعد اعلان کرینگے

پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کا اجلاس زرداری ہاؤس اسلام آباد میں شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی سربراہی میں ہوا۔ جس میں وزارت عظمیٰ کے امیدوار کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈویژن سطح پر ارکان اسمبلی کی رائے لے کر وزارت عظمیٰ کے امیدوار کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ صدر پرویز مشرف پر زور دیا جائے گا کہ وہ جلد از جلد قومی اسمبلی کا اجلاس بلائیں۔

پنجاب میں مسلم لیگ (ن) 65 اور پی پی 35 فیصد وزارتوں پر متفق

ذرائع کے مطابق اس ہفتے کے دوران حکومت سازی سے متعلق فارمولہ طے پا جائے گا۔ دونوں جماعتیں مرکز اور پنجاب میں شراکت اقتدار سے متعلق امور پر غور کر رہی ہیں۔ ابتدائی طور پر پنجاب میں صوبائی کابینہ میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کو 65 فیصد جبکہ پیپلز پارٹی کو 35 فیصد وزارتیں دینے سے متعلق امور پر دونوں جماعتوں کے درمیان عمومی اتفاق رائے موجود ہے تاہم حتمی طور پر کوئی بات سامنے نہیں آسکی ہے۔

چین، دنیا کے سب سے بڑے صنعتی پلانٹ کی تعمیر

چین نے دھاتوں کو پگھلا کر سانچوں میں ڈھالنے والے سب سے بڑے صنعتی پلانٹ کی تعمیر شروع کر دی ہے جس سے ملک میں جمبو ہوائی جہازوں کی تیاری کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ چینی ذرائع ابلاغ کے مطابق صنعتی پلانٹ کا منصوبہ اڑھائی سال میں مکمل ہوگا اور اس پر 20 کروڑ 47 لاکھ ڈالر لاگت آئے گی رپورٹ کے مطابق یہ صنعتی پلانٹ چین کے جنوب مغربی صوبہ سیکوان کے علاقے ڈی یانگ میں تعمیر کیا جائے گا۔

خراٹوں کا علاج کرانے والے دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں

نیند میں خراٹے لینے کی عادت کا علاج کرانے والے افراد میں دل کی بیماریوں کے خطرات ڈرامائی طور پر کم ہوتے ہوئے دیکھے گئے یہ بات میڈیکل کانفرنس کے دوران طبی ماہرین نے اپنی تقریب میں کہی کانفرنس نیند میں خراٹے لینے کے مرض پر منعقد کی گئی تھی جس میں یورپین ریسپیریٹری سوسائٹی کی سالانہ کانگریس کی ٹیم نے اپنے مقالے پیش کئے تھے۔ ٹیم کے ماہرین کا تعلق جرمن یونیورسٹیوں سے تھا جنہوں نے 638 افراد کا 7 سال تک جائزہ لیا تھا۔ ان میں سے 499 افراد نے خراٹوں سے چھٹکارا پانے کے لئے علاج جاری رکھا جبکہ 139 افراد نے علاج ترک کر دیا تھا۔ علاج جاری رکھنے والے افراد کے سالانہ چیک اپ کے دوران عارضہ قلب کے خطرات میں خاطر خواہ کمی دیکھنے میں آئی جبکہ جنہوں نے علاج ترک کیا تھا ان میں عارضہ قلب کے آثار بڑھے ہوئے تھے۔

جین تھراپی کے ذریعہ کینسر کا علاج

دو افراد کو ایک ایسی جین تھراپی کے ذریعے جلد کے مہلک قسم کے سرطان سے چھٹکارا دلا دیا گیا جس میں انہی کے جسم سے مدافعتی نظام کے خلیوں میں تبدیلی کر کے انہیں استعمال کیا گیا ہے پہلے خوش نصیب شخص ترپن سالہ مارک اور دیگر ہیں جنہیں ٹیومر تھا جو اب اس علاج کے ذریعہ ختم ہو گیا علاج نے انہیں اپنی بیٹی کی شادی میں شریک ہونے کے قابل بنا دیا۔ امریکہ کے نیشنل کینسر انسٹیٹیوٹ کے ماہرین کی ایک ٹیم نے اس بات کا مظاہرہ بھی کیا کہ دفاعی خلیوں میں تبدیلی کر کے انہیں چھاتی جگر اور پھیپھڑوں کے سرطانوں کے خلاف بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترمیم شدہ خلیے پندرہ دیگر مریضوں میں بھی زندہ رہے اور اپنا کام کرتے رہے لیکن سرطان کا خاتمہ نہیں کر سکے یعنی ان کے جسم میں سرطان پھیلانے والا مادہ زندہ رہا۔ سترہ میں صرف دو مریضوں کے جسموں میں علاج کے اٹھارہ ماہ بعد تک بھی سرطانی خلیوں کا مکمل خاتمہ دیکھنے میں آیا ہے لیکن ماہرین ان نتائج سے بھی بہت خوش ہیں کیونکہ ان سے ثابت ہو گیا ہے کہ نیا علاج ممکن ہے۔ اس تجرباتی علاج میں ڈاکٹر سٹیفن روزنبرگ اور ان کی ٹیم نے سرطان کے متاثر مریضوں سے ''ٹی'' قسم کے خلیے نکالے اور انہیں لیبارٹری میں نمو دے کر ان کی تعداد بڑھائی۔ علاج کے دو ماہ بعد ترمیم شدہ ٹی سیل مریض کے جسم میں گردش کرنے والی ٹی خلیوں کا دس فیصد تک ہو جاتے ہیں اب سائنسدان ان طریقوں پر غور کر رہے ہیں جن کے ذریعے ترمیم شدہ ٹی خلیوں کی بڑی تعداد کو مریضوں کے جسم میں زندہ رکھ سکے۔ ایک مشہور کینسر سنٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیکل سیڈالین نے کہا ''تکنیکی لحاظ سے یہ یقیناً ایک بہت بڑا قدم ہے'' تاہم ان کا کہنا تھا کہ زیادہ مریضوں کے لئے قابل استعمال بنانے کے لئے اس ٹیکنالوجی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

بچوں میں دمہ و الرجی کے واقعات میں اضافہ

عالمی سطح پر بچوں میں دمہ اور الرجی (ہے فیور) کے امراض میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے گزشتہ دس سال کے دوران ایسے بچوں کی تعداد دوگنا ہو گئی ہے اور آئندہ دس سال میں ان کی تعداد 4 گناہ ہونے کا خدشہ ہے یونیورسٹی آف آکلینڈ کے زیر اہتمام ہونے والے طبی تحقیقاتی سروے کے مطابق ان بیماریوں میں مبتلا 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کی تعداد گزشتہ 10 سال میں 5 لاکھ سے بڑھ کر 10 لاکھ تک ہو چکی ہے سروے میں کہا گیا ہے کہ عام طور پر ان امراض کو غیر سنجیدگی سے لیا جاتا ہے لیکن بچوں میں مشکوک وجوہ والی اموات کی شرح میں اضافہ کا باعث یہ دونوں امراض بھی ہیں برطانیہ میں 17 سو بچوں پر کئے جانے والے سروے میں دیکھا گیا کہ گزشتہ 19 سالوں میں دمہ کے مریض بچوں میں اضافہ 18.4 فیصد سے بڑھ کر 20.9 فیصد تک ہو چکا ہے بچوں میں دمہ اور الرجی چھینکوں کی بیماری کے فوراً بعد جلدی بیماری اگیزیما بھی بڑھتے ہوئے دیکھی گئی ہے انہوں نے کہا کہ جن بچوں کو الرجی تھی یا دمہ تھا ان میں اگیزیما کے نشانات بھی دیکھے جا رہے ہیں خدشہ ہے کہ ان تینوں بیماریوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-620707-0301-7972878

ضرورت سٹاف
محنتی' ایماندار میٹرک پاس لڑکے کی فوری ضرورت
رابطہ: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

Rana Muhammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے۔
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

ربوہ میں طلوع وغروب 8-مارچ

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:13

رُوحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

LEARN LANGUAGES
• GERMAN, IELTS
• APPLY FOR STUDY VISA
• Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

فیوچر ریس اکیڈمی
مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلہ شروع
TWO + One + K.G + Nursery
جہاں آپ کے بچے پر سکول بیگ کا بوجھ نہیں
والدین بچے کی پراگرس رپورٹ ہر Week end پر دیکھ سکتے ہیں جب بچہ اپنا سکول بیگ گھر لے کر جائے گا۔
سپوکن انگلش + کھیلتے کھیلتے سیکھنے کا طریقہ کار
بچے کی پڑھائی کی مکمل ذمہ داری سکول پر نہ کہ والدین پر
ٹیوشن یا کسی گائیڈنس کی ضرورت نہیں۔
ضرورت لیڈی ٹیچر B.A' BSC رابطہ کریں
14/18 دارالصدر شرقی عقب ہسپتال
آفس ٹائم 2:00 تا 8:00 بجے
رابطہ Office:6213194-0332-7057097
Res 6211346

MB/FD-10/FR

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com